تبصرے

اردو الفاظ شماری از جناب حسن الدین احمد صاحب ایم ۔ اے تقطیع کلاں۔ ضخامت ۵۷۷ صفحات، کتابت طباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ مجلد قیمت اور پتہ درج نہیں۔

یہ اُردو کی وہ خوش نصیب کتاب ہے جس کا اجرا وزیر اعظم نے اپنے مکان پر ایک شاندار تقریب میں کیا تھا۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، اس کتاب کا موضوع "الفاظ شماری" ہے، یہ کام انگریزی، ترکی اور دوسری زبانوں میں ہوا ہے اور خود اردو میں بھی ہندوستان اور بیرون ہند میں بعض لوگوں نے کیا ہے، الفاظ شماری کا طریقہ یہ ہے کہ ایک زبان کا جو ذخیرۂ الفاظ ہوتا ہے اُس میں سے کثیر الاستعمال الفاظ ایک معتدبہ مقدار میں منتخب کر لئے جاتے ہیں اور پھر چند علوم و فنون کو متعین کر کے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ ان متعین علوم و فنون کی کتابوں میں مذکورۂ بالا منتخب الفاظ میں سے کون سا لفظ کتنی مرتبہ آیا ہے، ظاہر ہے یہ کام بڑی محنت اور عرق ریزی کا ہے اور اس کے دو فائدے ہیں۔ (۱) ایک یہ کہ زبان کے کثیر الاستعمال الفاظ کی ایک فہرست مرتب ہو جاتی ہے اور اس کے ذریعہ نوآموزوں کے لئے اس زبان کا سیکھنا آسان ہو جاتا ہے اور (۲) دوسرے یہ کہ اس فہرست سے یہ اندازہ لگانا آسان ہوتا ہے کہ زبان کی تعمیر و تشکیل میں کن خارجی عوامل و موثرات کا دخل زیادہ ہے لائق مرتب جو مرکزی حکومت میں ایک اعلیٰ افسر ہیں ان کا یہ ذوق بہت زیادہ قابلِ قدر اور لائقِ تحسین ہے کہ اپنے منصب کی سرکاری مصروفیتوں کے باوجود انھیں دو مقاصد

کے پیش نظر گیارہ برس کی محنت شاقہ کے بعد انھوں نے اُردو زبان کے ایسے ہی الفاظ کی تین طویل فہرستیں مرتب کی ہیں پہلی فہرست جو اُردو زبان کے ۵۶ ہزار الفاظ میں سے دس ہزار نو سو ستائیس الفاظ پر مشتمل ہے اُس میں الفاظ کی ترتیب حروف تہجی کے مطابق ہے اور اندراج کی صورت یہ ہے کہ ہر صفحہ پر سلسلہ کے نمبر اور لفظ کے سامنے گیارہ خانے ہیں، ان میں سے دس خانے اور علوم وفنون کے لئے مخصوص ہیں جن سے اس لفظ کا انتخاب کیا گیا ہے اور ہر خانہ میں ہندسوں کے ذریعہ بتایا گیا ہے کہ اس فن میں یہ لفظ (مرتب کے مقرر کردہ دائرہ کے اندر) کتنی مرتبہ آیا ہے، آخر میں ایک خانہ مجموعی میزان کا ہے، دوسری فہرست میں الفاظ ترتیب نزولی کے اعتبار سے جمع کئے گئے ہیں یعنی جو لفظ مثلاً "ہونا" زبان میں سب سے زیادہ کثیر الاستعمال ہے وہ سر فہرست ہے اور اس کے آگے ہندسوں سے بتایا گیا ہے کہ اُردو لٹریچر میں یہ لفظ کتنی مرتبہ مستعمل ہوا ہے۔ علی ہذا القیاس دوسرے الفاظ ہیں، تیسری فہرست ان الفاظ پر مشتمل ہے جو ایک ہی طرح سے لکھے جاتے ہیں مگر اُن کے معانی مختلف ہیں خواہ ہم تلفظ ہوں یا نہ ہوں مثلاً بیر۔ بیر۔ بیر۔ اگرچہ یہ پورا کام ٹیکنیکل قسم کا ہے اور ان فہرستوں کو حرفِ آخر بھی نہیں کہا جا سکتا، لیکن اس سے مرتب کی غیر معمولی محنت اور ذوق وشوق کا اندازہ ہوتا ہے، علاوہ ازیں شروع میں چالیس صفحات کا ایک فاضلانہ اور پُراز معلومات مقدمہ ہے جس میں مآخذ کے حوالوں کے ساتھ زبان کی تاریخی سرگذشت، الفاظ کی تاریخی حیثیت اور الفاظ شماری کی حقیقت، اُس کے فوائد اور اُس کے اصول پر بحث وگفتگو کے بعد اپنے الفاظ شماری کے نتائج پر روشنی ڈالی گئی ہے غرض کہ کتاب اردو لٹریچر میں اپنی نوعیت میں منفرد ہے۔ امید ہے اہلِ ذوق اس کی قدر کریں گے۔